مسلمانوں سے نبرد آزما ہونے کے لئے کسی پیش بندی اور اسلحے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی وہ حملہ آور ہو کر بدنام ہونا چاہتے ہیں ان کے ہاتھ یہ گوہر نایاب آچکا ہے کہ مسلمانوں کے اندر فرقہ واریت کو ہوا دو سینوں کو شیعہ کے ساتھ یا بریلویوں کو اہلحدیثوں کے ساتھ ٹکرا دو وہ کام جو ایٹم بم کی قوت سے نہ ہو سکے گا وہ اپنے ہاتھوں سے خود کر لیں گے مگر افسوس کہ ہمارے علماء' خطباء' مبلغین' دانشور اور مفکرین اساتذہ اس راز کو نہ پا سکے۔ خود غرضی' مفاد پرستی اور اپنی اجارہ داری کے لئے تباہی کی طرف بڑھتے جا رہے ہیں۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ تمام مکاتب فکر کے علماء کرام اور قائدین ملک کے ممتاز دانشور اور مفکرین اس اہم قومی مسئلے پر توجہ دیں گے اور اس کے حل کے لئے سنجیدہ کوششیں کریں گے اور جلد سے جلد امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں اتحاد اور یگانگت کی فضاء پیدا کریں گے اگر یہ فرقہ واریت کا عفریت قابو میں آگیا۔ تو وطن عزیز کے اندر اطمینان اور سکون آجائے گا اور یہ ملک امن و آشتی کا گہوارہ بن جائے گا۔

مولانا حکیم محمود احمد سلفیؒ اور حافظ مقبول احمدؒ کی رحلت:۔

یہ خبر تمام حلقوں میں نہایت کرب اور افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ وطن عزیز کے نامور عالم دین حضرت مولانا محمد اسمٰعیل سلفیؒ کے بڑے صاحبزادے حضرت مولانا حکیم محمود احمد سلفیؒ طویل علالت کے بعد گزشتوں دنوں گوجرانوالہ میں انتقال فرما گئے۔ "انا للہ وانا الیہ راجعون" آپ بیشمار خوبیوں کے مالک تھے آپ نے بھرپور جماعتی زندگی گزاری۔ آپ نے اپنے والد مرحوم کے مشن کی صحیح آبیاری کی۔ دین اسلام کی اشاعت اور اسلامی تعلیمات کے احیاء کے لئے پوری زندگی وقف کی۔ خاص کر گوجرانوالہ شہر کو مرکز بنایا۔ وہاں آپ کی دینی اور سماجی خدمات قابل قدر ہیں بے شمار مساجد کی تکمیل کی اور اہم ترین مرکز مسجد بیت المکرم کی نہ صرف بنیاد رکھی بلکہ اپنی زندگی میں ہی اس کی تکمیل بھی کرائی۔ آپ جامعہ سلفیہ کمیٹی کے معزز ممبر تھے اور ہمیشہ جامعہ کی ترقی کے لئے مشوروں سے نوازتے اور اپنے حلقہ احباب سے مالی معاونت حاصل کر کے جامعہ کی خدمت کرتے رہتے آپ کی وفات سے جہاں جماعت [illegible] سے محروم ہوئی [illegible] جامعہ سلفیہ بھی اپنے ایک ہی خواہ اور ہمدرد مخلص

سے محروم ہو گیا ہے ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ان تمام اعمال کو حسنات کے درجے میں شمار کرے اور ان کی قبر کو منور فرمائے اور کروٹ کروٹ جنت الفردوس عنایت فرمائے۔ ہم ان کے لواحقین سے بھی اظہار ہمدردی کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ انہیں اللہ تعالیٰ صبر جمیل سے نوازے۔

نہایت افسوس کے ساتھ یہ خبر موصول ہوئی ہے کہ حضرت مولانا حافظ مقبول احمد صاحب گزشتہ دنوں طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال فرما گئے "انا للہ وانا الیہ راجعون" آپ شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ ثناء اللہ صاحب مدنی کے عم زاد تھے۔ مدینہ یونیورسٹی سے فراغت کے بعد "شارجہ" متحدہ عرب امارات میں دین اسلام کی خدمت کا فریضہ سرانجام دینے لگے۔ آپ کی کوششوں سے ہی متحدہ عرب امارات میں مرکزی جمعیت اہلحدیث کا قیام عمل میں آیا۔ اور تبلیغ اسلام کے کام کو منظم کیا گیا۔ آپ نے شارجہ میں اسلامی مدرسوں کی بنیاد رکھی۔ اور پوری کامیابی کے ساتھ انکو چلایا۔ آپ کے تعاون سے پاکستان میں بہت ساری مساجد بنائی گئیں اور دینی مدارس بھی آپکے توسط سے مالی امداد حاصل کرتے رہے۔ آپکا دائرہ عمل پاکستان کے علاوہ ہندوستان، بنگلہ دیش اور نیپال تک پھیلا ہوا تھا آپ بہت ہی مخلص اور ملنسار شخصیت کے مالک تھے اللہ تعالیٰ آپکے تمام صالح اعمال کو قبولیت سے نوازے اور بشری لغزشوں کو معاف فرمائے۔ اور جنت الفردوس کا وارث بنائے اور لواحقین کو صبرو جمیل سے نوازے۔ آمین

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں کامیاب عربی ریفریشر کورس:۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد ایک مایہ ناز تعلیمی درس گاہ ہے اس کی اہم خصوصیات میں ایک امتیاز یہ بھی ہے کہ وہاں مختلف اوقات میں کوئی نہ کوئی تربیتی، اصلاحی اور ریفریشر کورس ہوتے رہتے ہیں جس کا اہتمام ادارہ جامعہ مختلف اداروں کے تعاون سے کرتا ہے جس میں ملک بھر سے تعلیم یافتہ نوجوان شریک ہوتے ہیں اور ان اجتماعات سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔